رپورٹ

ڈاکٹر صہیب حسن، لندن

مدینہ منورہ میں حدیثِ نبویؐ پر عالمی سمپوزیم

سعودی عرب کے حالیہ دورے کے دوران یہ خبر سننے میں آئی کہ سعودی عرب کے نئے فرمانروا شاہ عبداللہ اپنے پیش روشاہ فہد کے مدینہ منورہ میں 'قرآن کمپلیکس' کی طرح خود بھی اسلام کی خدمت کے کسی عظیم الشان منصوبہ کا آغاز کرنا چاہتے ہیں اور اس مقصد کے لئے 'حدیث کمپلیکس' کا منصوبہ اُنہیں پیش کیا گیا ہے۔ یہ خبر حدیث وسنتِ نبویؐ سے محبت کرنے والوں کے لئے انتہائی مسرت کا باعث ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اُنہیں جلد ہی اس بابرکت کام کے آغاز کی سعادت سے بہرہ ور فرمائیں۔

حدیث نبویؐ پر ایک عالمی سمپوزیم کچھ عرصہ قبل مدینہ منورہ میں منعقد ہوا تھا جس کی رپورٹ بعض ادارتی وجوہ سے تاخیر سے شائع ہورہی ہے لیکن اس کی افادیت تاحال برقرار ہے۔ قارئین کو اس رپورٹ سے حدیثِ نبویؐ کے بارے میں علمی دنیا میں جاری مباحث اور موضوعات کا بھی علم حاصل ہوگا۔ (ح م)

پچھلے سال شوال ۱۴۲۴ھ میں کنگ فہد کمپلیکس مدینہ منورہ میں ایک علمی مذاکرے (سمپوزیم) کا انعقاد طے پایا، جس کا موضوع تھا:

'سنت اور سیرتِ نبویؐ سے متعلق سعودی عرب کی مساعی'

یہ مذاکرہ شوال میں تو نہ ہوسکا لیکن ۱۵ تا ۱۷ ربیع الاوّل ۱۴۲۵ھ (۴ تا ۶ مئی ۲۰۰۴ء) میں بالآخر منعقد ہوا جس میں راقم کو بھی شرکت کی سعادت حاصل ہوئی، ان سطور میں اسی مذاکرے کا بیان مقصود ہے۔ تحقیقی مقالات کے لئے ایک سال قبل ہی بلادِ عرب و اسلام کے مختلف اساتذہ اور محققین سے ان پانچ بنیادی عنوانات پر رابطہ کرلیا گیا تھا:

① سنتِ نبویؐ کا اصل مقام اور اسلامی قانون سازی میں اس کا حجت ہونا

اس موضوع کے تحت ذیلی عنوانات میں سنت کا وحی ہونا، قانون سازی کے اعتبار سے دوسرا مصدر ہونا، اخبارآحاد کا عقائد اور احکام میں قابل اعتبار ہونا، نبی ﷺ کے زمانہ میں احادیث کا لکھا جانا وغیرہ شامل تھے۔

www.KitaboSunnat.com

❷ امتدادِ زمانہ کے ساتھ مسلمانوں کا سنت اور سیرتِ نبویؐ کا اہتمام کرنا

الف : بابت سنت

- سنتِ نبویؐ کی حفاظت میں کتابتِ حدیث کی اہمیت
- دورِ صحابہؓ کے بعد تینوں قرون میں سنتِ نبویؐ کی تدوین
- قرنِ خامس سے لے کر اب تک سنت کے بارے میں تصنیف وتالیف کا جائزہ
- اسناد، جرح وتعدیل سے متعلق محدثین کی کوششیں اور سنت کی حفاظت میں ان کی اہمیت
- محدثین کے نزدیک حدیث کو پرکھنے کا معیار
- علم اصول حدیث (مصطلح) اور حفاظتِ حدیث
- علم علل الحدیث اور حفاظتِ حدیث
- علم تخریج الاحادیث اور حفاظتِ حدیث
- من گھڑت احادیث وضع کئے جانے کے سلسلے میں محدثین کی کوششوں کا تذکرہ
- احادیث کی شرح میں لکھی جانے والی کتب کا تذکرہ
- علم غریب الحدیث کے سلسلہ میں علما کی مساعی کا تذکرہ
- سنتِ نبویؐ کی تصنیف وتحقیق کے سلسلہ میں موجودہ دور کی مساعی کا علمی محاکمہ
- حدیث کا ایک جامع انسائیکلوپیڈیا...... حقیقت اور توقعات کے درمیان!
- سنت اور سیرت کی خدمت کے لئے ماڈرن تکنیک کا استعمال
- سنت سے متعلق علمی اور طبی اعجاز کے اثبات کے قواعد
- سنت سے متعلق علمی اور طبی اعجاز پر مشتمل کوششوں کا علمی محاکمہ

ب : بابت سیرت نبویؐ

- مسلمانوں کے طرزِ حیات میں سیرتِ نبویؐ کے مطالعہ کی اہمیت
- سیرتِ نبویؐ کے حصول کے لئے مصادر کا تاریخی محاکمہ
- سیرتِ نبویؐ سے متعلق صحیح اور ضعیف روایات میں تمیز کرنے کے بارے اہل علم کی مساعی
- رتِ نبویؐ سے متعلق روایات؛ محدثین کے وضع کردہ قواعد اور مؤرخین کی جمع کردہ

www.KitaboSunnat.com

روایات کے مابین

- سیرتِ نبویؐ سے متعلق تصانیف: ایک تاریخی جائزہ
- رتِ نبویؐ پر لکھی گئی تصانیف کا طریق کار، ایک تنقیدی جائزہ
- ہ السیر ہ کے میدان میں علما کی کوششیں
- موجودہ دور میں سیرت سے متعلق مسلمانوں کی کاوشوں کا تذکرہ

۳ سنت اور سیرت سے متعلق سعودی عرب کی کاوشوں کا تذکرہ

- سعودی عرب میں حکومتی اور عوامی سطح پر قرآن کے ساتھ سنت کو بطورِ اساس تسلیم کیا جانا
- سنت اور سیرت کی خدمت میں مملکت کے علما کا حصہ
- سنت اور سیرت کی خدمت میں حرمین شریفین کا حصہ
- مملکت کے نظامِ تعلیم میں سنت اور سیرت کا مقام
- سنت اور سیرت کی خدمت میں مملکت کی یونیورسٹیوں کا حصہ
- مملکت کے نظامِ تعلیم میں سنت اور سیرت کے مناہج (نصاب) کا علمی جائزہ
- سنت اور سیرت کی خدمت میں مختلف علمی مراکز اور اداروں کا حصہ
- سنت اور سیرت کی خدمت میں مملکت کے ذرائع ابلاغ کا حصہ
- سنت اور سیرت کی کتابوں کی طبع و اشاعت اور تقسیم میں حکومتی اور عوامی سطح پر مملکت کا حصہ
- دُنیا بھر میں سنت اور سیرت کو پھیلانے میں سعودی عرب کا حصہ

۴ غیر عرب زبانوں میں سنت اور سیرت پر کیے گئے علمی کاموں کا جائزہ

- کسی غیر عربی زبان میں سنت پر کیے گئے کام کا علمی جائزہ
- کسی غیر عربی زبان میں سیرت پر کیے گئے کام کا علمی جائزہ
- کسی غیر عربی زبان میں سنتِ نبویؐ سے متعلق کتب و مقالات کی ببلوگرافی
- کسی غیر عربی زبان میں سیرتِ نبویؐ سے متعلق کتب و مقالات کی ببلوگرافی

www.KitaboSunnat.com

۵ ماضی وحال میں سنت وسیرت پر کئے گئے شبہات کا جائزہ اور تردید

- مستشرقین کی طرف سے اٹھائے گئے اعتراضات اور شبہات
- ملحد اور مغرب زدہ عناصر کی طرف سے پیش کردہ اعتراضات اور شبہات
- صرف قرآن پر اکتفا کرنے کے دعویدار حضرات کے اعتراضات اور شبہات
- گمراہ فرقوں کی طرف سے اُٹھائے گئے اعتراضات اور شبہات
- عالمی انسائیکلوپیڈیاؤں میں اُٹھائے گئے اعتراضات اور شبہات
- ان تمام اعتراضات اور شبہات کی تردید میں مسلمان علما کی کاوشوں کا تذکرہ

ان موضوعات پر لکھے گئے مقالات کی تعداد اَسّی تھی، چنانچہ ہر مقالہ کا خلاصہ پیش کرنے کے لئے کل سولہ نشستیں ترتیب دی گئیں جو تین دن پر محیط تھیں۔ تمام مقالات عمدگی کے ساتھ طبع کئے گئے تھے اور ہر صاحبِ مقالہ کو اپنے مقالہ کا خلاصہ پیش کرنے کے لئے بارہ منٹ دیے گئے تھے، گویا ہر نشست میں پانچ مقالہ نگاروں نے شرکت کی۔ ہر نشست کا دورانیہ ڈیڑھ گھنٹہ رکھا گیا تھا جس میں آدھا گھنٹہ حاضرین مجلس کی طرف سے سوال و جواب یا علمی مشارکت کے لئے رکھا گیا تھا۔

مذاکرے کے افتتاحی اجلاس میں سعودی عرب کے وزیر برائے اسلامی امور، اوقاف، دعوت وتبلیغ شیخ صالح بن عبدالعزیز نے خصوصی شرکت کی اور مذکورہ دونوں عنوانات (سنت اور سیرت) کی اہمیت کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس اجلاس کے بعد اس نمائش کا بھی افتتاح کیا گیا جو 'شاہ فہد کمپلیکس برائے طباعتِ قرآن' نے اپنی عظیم کاوشوں کے بارے میں ترتیب دی تھی اور جس میں مرکزی حیثیت اس نئے پروجیکٹ کو حاصل تھی جو سنت اور سیرت کی ایک جامع ویب سائٹ کی شکل میں عالم اسلام کو پیش کیا گیا تھا۔ پہلے تو اس کا تعارف ایک بڑی اسکرین پر کرایا گیا اور پھر وزیر اوقاف نے باقاعدہ اس کے افتتاح کا اعلان کیا۔ نمائش میں نہ صرف شاہ فہد کمپلیکس بلکہ اڑتیس دوسرے سعودی اداروں کی مطبوعات بھی پیش کی گئی تھیں۔

www.KitaboSunnat.com

چند منتخب مقالات: تعارف وتذکرہ

اس مختصر مضمون میں تمام ۸۰ مقالات کے عناوین کا احاطہ تو نہیں کیا جاسکتا، ان چند مقالات کا تذکرہ کیا جارہا ہے جو راقم السطور کے لئے باعثِ کشش رہے:

❶ ڈاکٹر عبداللہ بن محمد دمفو کا مقالہ بعنوان 'سنتِ نبویؐ کی خدمت میں جدید تکنیک کا حصہ': اس مقالہ میں صحیح بخاری کی چند احادیث کو موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔ احادیث کی اسانید کو ڈایا گرام کی شکل دی گئی ہے اور احادیث کے راویوں کو ثقاہت یا ضعف کے اعتبار سے مختلف رنگ دیے گئے ہیں اور پھر یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ان راویوں میں کوئی بھی ضعیف راوی جگہ نہیں پاسکا۔

❷ 'مدینہ منورہ سے متعلق ہر قسم کی تحقیق کے لئے قائم شدہ مرکز' کے ڈائریکٹر عبدالباسط بن عبدالرزاق نے اس مرکز کا تعارف کرایا اور بتایا کہ یہ مرکز مدینہ منورہ کے قرب و جوار میں ہونے والے تمام غزوات کو اس شکل میں پیش کرنا چاہتا ہے کہ ناظرین اسکرین پر ان تمام مقامات کو دیکھ سکیں جہاں یہ غزوات پیش آئے تھے۔ نمونہ کے طور پر انہوں نے کمپیوٹر کی مدد سے اسکرین پر غزوۂ اُحد کا ایک ابتدائی منظر بھی پیش کیا جس میں کفارِ مکہ کا مختلف مقامات سے ہوتے ہوئے جبل اُحد کے دامن میں اپنی افواج کو جمع کرنا، مسلم مجاہدین کا جبل اُحد تک پہنچنا اور پھر افواجِ قریش کے سامنے پوزیشن لینا، تیراندازوں کا عقب کی گھاٹی پر متعین کیا جانا اور معرکہ کا انفرادی مقابلہ کی شکل میں آغاز ہونا دکھایا گیا تھا۔ چونکہ مقرر کے بارہ منٹ اسی تمہید میں نقطہ اختتام تک پہنچ گئے تھے، اس لئے سارا ہال جو بڑی محویت کے ساتھ اس منظر کو دیکھ رہا تھا، اس نشست کے صدر کی مداخلت کی بنا پر باقی روئداد دیکھنے سے محروم رہا۔ اس پیشکش میں کوئی انسانی ہیولا نہیں ظاہر کیا گیا، بلکہ لکیروں اور دائروں کی شکل میں عساکر کو پیش کیا گیا۔

❸ ڈاکٹر یحییٰ بن ناصر کا مقالہ بعنوان: 'حدیثِ نبویؐ اور عملی پریکٹس کی روشنی میں حجامت (سینگی لگوانا) کا تذکرہ': دنیا میں رائج مختلف طریقہ ہائے علاج میں حجامت ایک معروف طریقہ رہا ہے جس کی شکل یہ ہے کہ جسم سے فاسد خون کو ایک مخصوص آلہ کی مدد سے چوسا جاتا ہے اور اس مقصد کے لئے آنحضور ﷺ سے منقول جسم کے خاص خاص حصوں ہی کو حجامت کے لئے چنا جاتا ہے۔ یہ عمل کئی مرتبہ دہرانے سے کئی امراض کو شفا بخشتا ہے اور روز بروز اس

www.KitaboSunnat.com

طریقہ علاج کی افادیت بڑھتی چلی جارہی ہے۔

۴ ڈاکٹر عبداللہ بن عمر ابوموسیٰ کا مقالہ بعنوان: 'حدیثِ نبویؐ اور جدید طریقہ علاج میں حبہ سودا کی اہمیت' حبہ سوداء سے مراد کلونجی یا Black Seed ہے۔کلونجی کی فضیلت میں کئی احادیث وارد ہیں۔مشہور حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

”في الحبة السوداء شفاء من كل داء إلا السام ، قال ابن شهاب: السام الموت والحبة السوداء شونيز“ (بخاری،مسلم)

''کلونجی میں ہر مرض (سوائے موت) کی شفا ہے۔ابن شہاب کہتے ہیں: السام سے مراد موت ہے اورحبہ سودا کوشونیز بھی کہا جاتا ہے''

فاضل محقق نے ان تحقیقات کا خلاصہ پیش کیا ہے جوحبہ سودا کی افادیت سے متعلق ہیں، خاص طور پر مندرجہ ذیل امراض میں:

۱۔کینسر سے بچاؤ کے لئے

۲۔دردوں کوسکون پہنچانے کے لئے

۳۔جسم میں امراض کے مقابلہ میں قوتِ مدافعت بڑھانے کے لئے

۴۔مختلف اقسام کے بکٹیریا کوختم کرنے کے لئے

۵۔بلہارسیا اورانتڑیوں کے دوسرے کیڑوں کا ازالہ کرنے کے لئے

۶۔کینسر کے علاج کے لئے مستعمل دواؤں کے زہریلے اثرات کے ازالہ کے لئے

۷۔جگر کی قوتِ مدافعت میں اضافہ کے لئے

۸۔خون میں شکر کی نسبت میں کمی کے لئے

۹۔خون میں سرخ ذرّات کے اضافہ اورسفید ذرات کی کمی کے لئے

۱۰۔معدہ کو پھوڑا بننے سے بچانے کے لئے

۱۱۔سانس کی تکالیف،مرض دمہ، دورانِ خون کی بہتری اورخون میں چربی کے ازالہ کے لئے

۵ ڈاکٹر محمد موہر علی (لندن) کا مقالہ بعنوان: 'انگریزی زبان میں سیرت کی کتابوں کا تذکرہ' اس مقالہ میں ان چیدہ چیدہ انگریزی کتب کا تذکرہ کیا گیا ہے جوسترہویں صدی سے لے کراب تک سیرت کے موضوع پرتحریر کی گئی ہیں۔جس میں پرانے اور نئے ان مستشرقین کی

www.KitaboSunnat.com

آرا کا خلاصہ بھی پیش کیا گیا ہے جنہوں نے خاص طور پر اللہ کے رسول ﷺ کی ذات والا صفات کو ہدفِ تنقید بنایا ہے۔ ان میں ہمفری بریڈو، ایڈورڈ گبن ، ولیم میور، مارگولیتھ اور منٹگمری واٹ سرفہرست ہیں۔

❻ راقم الحروف نے اربابِ شاہ فہد کمپلیکس کی خواہش پر انگریزی زبان میں سنت کے بارے میں کتاب یا مضمون کی شکل میں جو کچھ لکھا گیا ہے، اسے ببلوگرافی کی شکل میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ یہ مقالہ کانفرنس میں پیش ہونے والے تمام مقالات میں صفحات کے اعتبار سے سب سے ضخیم تھا۔ دو سو دس صفحات پر مشتمل اس ببلوگرافی میں آٹھ سو سے زیادہ کتب اور مضامین کا احاطہ کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ اس سلسلہ میں یہ پہلی کوشش نہیں ہے بلکہ مجھ سے قبل جرمنی کے نومسلم احمد وان ڈانفر نے یورپین زبانوں میں سنت واحادیث کی کتب اور تحریروں پر ایک ببلوگرافی شائع کی تھی جس میں انگریزی زبان کے ساڑھے تین سو ٹائٹل شامل تھے۔ یہ کتاب ۱۹۸۱ء میں اسلامک فاؤنڈیشن لیسٹر (برطانیہ) سے شائع ہوئی۔ اس سے ایک سال قبل امریکہ کے محمد انیس اور عالیہ نسرین اطہر بھی اسی موضوع پر ایک ببلوگرافی شائع کر چکے تھے۔ گویا دونوں کتابوں میں ۱۹۸۰ء تک کی کتب کا احاطہ کیا گیا ہے۔ پچھلے تئیس سال میں چونکہ مسلم اہل قلم کی طرف سے اس موضوع پر بہت کچھ احاطہ تحریر میں لایا گیا ہے، اس لئے میری اصل کاوش اسی مرحلہ سے متعلق ہے، گویا پچھلی دونوں کتابوں پر میرے اس مقالہ میں پانچ سو کے لگ بھگ عناوین کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ۱۹۸۰ء تک کتب ستہ میں سے صرف بخاری، مسلم اور سنن ابوداؤد کے تراجم موجود تھے، اضافات میں سنن نسائی کی پہلی جلد، موطأ امام مالک کا نیا ترجمہ اور احادیث ِرسولؐ پر مبنی تفسیر ابن کثیر کا ترجمہ شامل ہے۔ ایسے ہی پہلی دونوں فہرستوں میں شیخ البانی کو جگہ نہیں ملی تھی، میری اس فہرست میں شیخ البانی کی کتاب صفة صلاة النبي ﷺ کا ترجمہ بقلم اسامہ حسن شامل ہے۔ حدیث اور سنت پر میرے ایم اے اور پی ایچ ڈی کے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مقالات کا بھی تذکرہ ہے اور میری کوشش ہوگی کہ اس فہرست کے آئندہ ایڈیشن میں والدِ گرامی قدر شیخ الحدیث مولانا عبدالغفار حسن مدظلہ العالی کی تصنیف 'انتخابِ حدیث' کے انگریزی ترجمہ کا بھی ذکر آجائے جو

www.KitaboSunnat.com

فرزندِ عزیز اسامہ حسن کے قلم سے مکمل ہو چکا ہے اور اب صرف مرہونِ طباعت ہے۔

یہ بات تحدیثِ نعمت کے طور پر عرض کرتا ہوں کہ اس طرح ہمارے خاندان کی تین نسلوں کو اس فہرست میں باستحقاق جگہ مل رہی ہے۔ **ذلك فضل الله يوتيه من يشاء**

آخر میں چند دوسرے نمایاں مقالات کے عناوین اور مصنّفین کا تذکرہ قلمبند کئے دیتا ہوں :

① 'جدید تکنیک؛ سنت اور سیرت کی خدمت میں' ازقلم ڈاکٹر ابراہیم بن حماد الریس

② 'عہدِ نبویؐ میں حدیثِ نبویؐ کی کتابت؛ اجازت اور عدمِ اجازت کے مابین'
ازقلم ڈاکٹر حسناء☆ بنت بکری نجار

③ 'چودھویں صدی ہجری کے نصف آخر سے اب تک سنت پر تصنیفات کا جائزہ'
ازقلم ڈاکٹر خلدون بن محمد سلیم الاحرب

④ 'بوڈے کی سیرتِ محمدؐ میں اٹھائے گئے اعتراضات اور شبہات کا جواب'
ازقلم ڈاکٹر مہدی بن رزق اللہ احمد

⑤ 'سنت کے سائنسی اور طبی لحاظ سے معجزانہ پہلو کا علمی جائزہ'
ازقلم ڈاکٹر احمد بن ابوالوفا عبدالآخر

⑥ 'گولڈزیہر، شاخت اور دوسرے مستشرقین کے مزعومہ خیالات کا ردّ'
ازقلم ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالرحمٰن الخطیب

⑦ 'شبلی نعمانی کی کتاب سیرت النبیؐ اور اس کے تکملہ کا علمی جائزہ'
ازقلم ڈاکٹر تقی الدین ندوی

⑧ 'برٹش انسائیکلو پیڈیا میں آنحضورؐ کے بارے میں دی گئی آرا کا جائزہ'
ازقلم ڈاکٹر ولید بن بلیہش العمری

⑨ 'اُردو زبان میں سنتِ نبوی پر تحریر شدہ کتابوں کی ببلو گرافی'
ازقلم ڈاکٹر احمد خان بن علی محمد

⑩ 'ترکی زبان میں حدیث اور علومِ حدیث کی تالیفات کی ببلوگرافی'
ازقلم ڈاکٹر بنیامین بن دورموش اُرول

☆ خیال رہے کہ اس کانفرنس میں خواتین نے بھی حصہ لیا تھا۔ ان کے لئے علیحدہ ہال کا انتظام کیا گیا تھا۔ مقررہ خواتین کی رسائی مردوں تک صرف مائیک کے توسط سے تھی، اور اسی نظم کے تحت انہوں نے ہر نشست کے آخری حصہ میں ہونے والے مذاکرہ میں بھی حصہ لیا۔

www.KitaboSunnat.com

⑪ 'سنت کے طبی اور علمی معجزانہ پہلو میں کون سے اصول ملحوظِ خاطر رہیں'
از قلم ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالعزیز المصلح

⑫ 'فرانسیسی زبان میں سیرت پر تالیفات' از قلم ڈاکٹر حسن بن ادریس عزوزی

⑬ 'سنت اور سیرت کے حوالہ سے روسی مستشرقین کی کاوشوں کا جائزہ'
از قلم ڈاکٹر سلیمان بن محمد الجاراللہ

⑭ 'نیسابوری کی کتاب جمل الغرائب کا علم غریب الحدیث میں مقام'
از قلم ڈاکٹر محمد اجمل بن محمد ایوب اصلاحی

⑮ 'سنت اور سیرت کی خدمت میں سعودی عرب کے علما کا حصہ'
از قلم ڈاکٹر صالح بن غانم السدلان

⑯ 'سنتِ نبویؐ کی حفاظت میں علم علل الحدیث کا حصہ' از قلم ڈاکٹر وصی اللہ بن محمد عباس

⑰ 'سنتِ نبویؐ کی خدمت میں علم تخریج کا حصہ' از قلم ڈاکٹر عبدالغفور بن عبدالحق بلوچی

⑱ 'سیرتِ نبویؐ سے متعلق روایات؛ محدثین اور مؤرخین کے قواعد کے مابین'
از قلم ڈاکٹر اکرم بن ضیاء العمری

⑲ 'سنتِ نبویؐ کی خدمت میں جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کی کاوشیں'
از قلم ڈاکٹر ابراہیم بن علی العبید

⑳ 'سنتِ نبویؐ کی حفاظت میں اسناد اور علم جرح وتعدیل کی اہمیت'
از قلم ڈاکٹر صالح بن حامد الرفاعی

㉑ 'تفسیر کی اہم کتابوں میں سیرت کا تذکرہ' از قلم ڈاکٹر عصام بن عبدالمحسن الحمیدان

㉒ 'شریعت میں سنت کا مقام بحیثیتِ مصدرِ ثانی' از قلم ڈاکٹر نور بنت حسن قاروت

㉓ 'ہوسا زبان میں سنتِ نبویؐ سے متعلق کلام' از قلم شیخ محمد الثانی بن عمر موسیٰ

㉔ 'عبرانی انسائیکلو پیڈیا میں اسلام اور رسولِ اسلام سے متعلق اعتراضات کا جائزہ'
از قلم ڈاکٹر موسیٰ البسیط

مندرجہ بالا سطور میں ۸۰ میں سے ۳۰ مقالات کا کچھ تفصیلی اور کچھ مختصر تذکرہ کیا گیا ہے۔
گویا باقی پچاس مقالات کا اجمالی تذکرہ راقم الحروف کے ذمہ قرض رہے گا، جسے اُتارنا قارئین

www.KitaboSunnat.com

کی دلچسپی پر منحصر ہے۔

احسان ناشناسی ہوگی، اگر اس مضمون کے آخر میں ڈاکٹر ف عبدالرحیم اور ڈاکٹر ضیاء الرحمن اعظمی کا تذکرہ نہ کروں۔ اوّل الذکر غیر عربی دان حضرات کے لئے عربی زبان کی تعلیم کے حوالہ سے کئی تالیفات کی بنا پر مشہور و معروف ہیں اور آخر الذکر جامعہ اسلامیہ سے ریٹائر ہونے کے بعد صحیح احادیث پر ایک جامع اور مکمل مجموعہ ترتیب دینے میں مشغول ہیں۔ ان دونوں حضرات نے چند دیگر محققین کے تعاون سے تمام مقالات کا جائزہ لیا اور سیمینار میں پیش کرنے سے قبل ان کی علمی اور تحقیقی حیثیت کو جانچا اور پھر ان کی پُروف ریڈنگ اور طباعت میں خوش نمائی اور سلیقے کو متعارف کرایا۔ فجزاهم الله خير الجزاء

نوٹ: اس سے قبل اکتوبر ۲۰۰۰ء میں 'مجمع ملک فہد' میں ایسا ہی ایک عالمی پروگرام 'قرآن کریم' پر بھی منعقد ہو چکا ہے۔ جس میں اسی طرح قرآن کریم اور اس کے علوم کو مختلف حوالوں سے موضوعِ بحث بنایا گیا تھا۔ مجلس التحقیق الاسلامی کی لائبریری میں نہ صرف اس پروگرام کے مقالات اور انتظامی تفصیلات مطبوعہ شکل میں موجود ہیں بلکہ ایک کمپیوٹر سی ڈی کی شکل میں بھی دستیاب ہیں۔ شائقین لائبریری اوقات (۹ تا ۵ بجے) میں استفادہ کر سکتے ہیں۔ ادارہ

www.KitaboSunnat.com